10358-جودس ھجری میں زندہ تھا وہ سوسال سے زیادہ زندہ نہیں رہا

سوال

کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ مندرجہ ذیل حدیث کی وضاحت کردیں ؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی اور فرمانے لگے :

کیا تم اس رات کو جانتے ہو؟ جو بھی اس وقت زمین پر موجود ہے وہ آج رات سے سوسال بعد تک باقی نہیں رہے گا ۔ صحیح بخاری

پسندیدہ جواب

حدیث کا معنی واضح اور ظاہر ہے ، اور وقوعات بھی اس کی تائید کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں یہ خبر دی ہے کہ اس دور میں موجود لوگ سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہیں گے ، اور بالفعل اس کا حصول بھی ہوا اور آخری صحابی ابو طفیل بن واثلہ رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات 110 ھجری میں ہوتی ہے جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی ایک صدی بعد ہے ۔

الشیخ سعد بن حمید ۔

سوال میں بیان کی گئی حدیث امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں کچھ اس طرح بیان کی ہے :

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زندگی کے آخری ایام میں ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرمانے لگے :

آج کی رات میں تمہیں یہ خبر دے رہا ہوں کہ صدی کی آخر میں اس وقت زمین میں پائے جانے والوں میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا ۔ صحیح بخاری ۔

ذیل میں ہم اس حدیث کی شرح پیش کرتے ہیں :

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے کا کہنا ہے :

(صلی بنا) یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کروائی (زندگی کے آخری ایام میں) اسے جابر رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت میں مقید کیا گیا ہے جس میں یہ بیان ہے کہ یہ واقع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو موت سے ایک مہینہ قبل کا ہے ۔

(ارائیتکم) یعنی کیا تم نے اس رات کو جان اور پہچان لیا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان (جو بھی زمین پر موجود ہے) یعنی اس وقت جو بھی موجود ہے وہ اس وقت نہیں ہوگا ۔

ابن بطال کہتے ہیں کہ :

اس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ یہ مدت اس موجودہ نسل کو ختم کردے گی، توانہیں اس بات کی نصیحت فرمائی کہ تمہاری عمریں تھوڑی ہیں، ان کے علم میں یہ لائے کہ ان کی عمریں اس طرح نہیں جس طرح پہلی امتوں کی تھی اس لیے وہ عبادت کرنے کی تگ دو کریں۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس سے مراد یہ ہے کہ ہر وہ شخص جو اس رات زمین پر زندہ تھا وہ اس رات سے لیکر سو برس سے زیادہ زندہ نہیں رہے گا چاہے اس کی عمر اس سے قبل کم یا نہ، اس میں اس رات کے بعد پیدا ہونے والے کی سو برس زندگی کی نفی نہیں ہے، واللہ تعالی اعلم۔ انتھی۔

اور یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نشانیوں میں سے جس میں انہوں نے مستقبل میں پیش آنے والے واقع کی خبر دی ہے اور فی الواقع ایسا ہی ہوا جس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا تھا۔

اس حدیث سے علماء کرام نے یہ بھی استدلال کیا ہے کہ اس میں ان صوفیوں کا بھی رد ہے جو یہ کہتے ہیں کہ خضر علیہ السلام ابھی تک بقید حیات ہیں۔

واللہ تعالی اعلم.